سوال

(135) حصص جائیداد کی زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ سے یہ بات مخفی نہیں ہے کہ آج کل لوگ جائیداد کے حصص کی صورت میں کاروبار کرتے ہیں اوراس طرح بہت سا سرمایہ جامد ہوجاتا ہے، جس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے، لیکن سرمایہ چار پانچ سال یا اس سے کم وبیش مدت کے لیے جامد ہوجاتا ہے اور مالک جب اپنے حصص بازار میں فروخت کرنا چاہتا ہے تو کبھی توان کی قیمت خرید کے مطابق ہوتی ہے اور کبھی اس سے کم اور کبھی کئی سال ایک ہی قیمت رہتی ہے۔ اسی طرح بسا اوقات اراضی کی خریداری پر سرمایہ خرچ کر دیا جاتا ہے اور بازار میں جب زمین کی قیمت بڑھ جائے تو پھر اسے فروخت کر دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کیا جائیداد کے ان حصص کی ہر سال زکوۃ ادا کرنا لازم ہے جنہیں ابھی تک فروخت نہیں کیا گیا اور عرصہ دراز سے جن کی قیمت میں بھی ابھی تک کوئی اضافہ نہیں ہوا بلکہ امکان ہے کہ بازار میں ان کی قیمت کم ہوگئی ہو؟ اسی طرح سوال یہ ہے کہ وہ اراضی جسے کمائی کرنے کے لیے خریدا گیا ہو، کیا اس پر بھی ہر سال زکوۃ لازم ہے جس طرح دیگر سامان تجارت پر ہر سال زکوۃ لازم ہوتی ہے یا مالک اس وقت زکوۃ ادا کرے جب اسے فروخت کرے؟ بعض علماء کا یہی قول ہے کہ بسا اوقات کئی سال گزرنے کے باوجود اس کی قیمت ایک جیسی ہی رہتی ہے اور اس میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا اور اگر اس پر زکوۃ ہے تو کیا ہر سال ہے یا صرف ایک بار؟ اور جب وہ اسے فروخت کرے تو کیا گزشتہ تمام سالوں کی زکوۃ ادا کرے یا صرف ایک سال کی؟ یاد رہے بسا اوقات آدمی کا ان جائیدادوں اور حصص کی صورت میں مال تو بہت ہوتا ہے لیکن زکوۃ ادا کرنے کے لیے وہ قرض لینے یا جائیداد کے کچھ حصے کو فروخت کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے، کیونکہ زکوۃ ادا کرنے کے لیے نقد رقم اس کے پاس نہیں ہوتی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکور سامان تجارت کے حصص میں زکوۃ واجب ہے۔ ہر سال ان کی قیمت کا تعین کر کے زکوۃ ادا کی جائے گی یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ ان کی قیمت خرید کیا تھی؟ اگر اس کے پاس مال موجود ہو تو زکوۃ ادا کر دے ورنہ انہیں بیچنے کے بعد جب ان کی قیمت حاصل کر لی جائے تو اس میں سے گزشتہ سالوں کی زکوۃ ادا کر دی جائے اسی طرح وہ جائیدادیں جو تجارت کے لیے تو ہوں لیکن ان میں مذکورہ حصص کی صورت نہ ہو توان کی زکوۃ کا بھی یہی حکم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

محدث فتویٰ